بالیہ رکشھا (تحفظِ اطفال)

بچہ مزدوری چھٹکارا مہم۔نظام آباد

بچے کو مزدوری نہیں۔مدرسہ چاہیئے

آج کا بچہ کل قوم کا معمار ہوتا ہے۔ بچوں کو مدرسہ بھیج کر پڑھنے کے لئے آمادہ کرنا ہم تمام کی ساجی ذمہ داری ہے۔ سماج کا ہر فرد خواندہ ہو تب ہی ملک کی ترقی ممکن ہے۔14 سال سے کم عمر بچوں کی تعلیم کو جاری رکھنا ہماری ہی ذمہ داری ہے۔ بچے کی کھیل کود کی عمر میں ہی بچوں کو مزدوری کے لئے مجبور کیا جارہا ہے۔ بچہ مزدوری ملک کی ترقی کے لئے مضر ہے۔ ہمارے ضلع میں بیڑی کارخانوں، ہوٹل، ورکشاپس، آٹو موبائیلس ورک شاپس، سیکل ریپیرنگ، عمارت کی تعمیر، پتھر پھوڑنے، ردی بیچنے اور مزدوری پر مختلف کام کرنے میں بچے لگے ہوئے ہیں۔ان کو ان کاموں سے چھٹکارہ دلانے کے لئے اور بچہ مزدوری ختم کروانے کے لئے ضلعی سطح پر ایک خصوصی مہم ترتیب دی گئی ہے۔ ضلعی پرائمری تعلیمی پروگرام D.P.E.P کی جانب سے بالیہ رکھشا کے نام سے ایک مہم کی شروعات کی جارہی ہے۔ خاص طور پر نظام آباد، بودھن، کاماریڈی، کے شہری علاقوں میں اس مہم کو روبہ عمل لایا جارہا ہے۔اب تک D.P.E.P اور عوام کے تعاون کی بدولت ویلپور منڈل میں صدفیصد داخلہ کو ممکن بنایا گیا ہے۔اسی طرح نندی پیٹھ، ایڑپلی، رنجل، منڈل پر بھی بچہ مزدوری چھٹکارا مہم شروع کی گئی ہے۔

ضلع میں بیڑی کے کارخانوں میں کام کرنے والی لڑکیوں کے لئے "بالا کارمی کولا پراجکٹ سوسائٹی" نے 34 مدارس چلائے۔ان مدرسوں کے ذریعہ اب تک 1908 افراد بچہ مزدوری چھوڑ کر باقاعدہ تعلیم سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔

بچہ مزدوری چھٹکارا مہم

☆ نظام آباد، بودھن، کاماریڈی کے شہری علاقوں میں رضاکارانہ تنظیموں کے ذریعہ، D.P.E.P، بالا کارمی کولا پراجکٹ سوسائٹی کے ذریعہ 14 سال سے کم عمر بچے، جو بچہ مزدور ہیں انہیں چھٹکارا دلا کر تعلیم کی طرف راغب کرنا ہے۔

☆ پہلے مرحلے میں رضاکارانہ تنظیموں کی مدد سے مندرجہ بالا شہری علاقوں میں تشہیری مہم پروگرام جیسے پمپلٹس کی تقسیم، پوسٹر چسپاں کرنا، لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ تشہیر کرنا، گھر گھر جا کر ملاقات کرنا، وارڈ میں جلسہ منعقد کروانا، ریالی نکالنا، شامل ہیں۔

☆ دوسرے مرحلہ میں سروے کے ذریعہ بچہ مزدور والدین کو تعلیم کی اہمیت سے واقف کروانا، تعلیمی محرکات پیدا کرنا ہے۔ایسے ادارے یا مقامات جہاں بچہ کام کر رہے ہوں انہیں نوٹس اجراء کرنا و بچہ مزدوری کروانے والوں کو وارننگ دینا ہے۔

☆ تیسرے مرحلہ میں ، بچوں سے مزدوری کروانے والوں اور ورکشاپ، کارخانوں، ہوٹلس، کے ذمہ داران کو رضاکارانہ تنظیموں کے ذریعہ اور بالیہ رکشھا مہم کے ذریعہ مزدوری سے چھٹکارا دلانے کے لئے ان افراد کو سزا دلوانا اور گرفتار کروانا شامل ہے۔

☆ ایسے بچے جو بچہ مزدوری سے چھٹکارا پاچکے ہوں انہیں انکی تعلیمی سطح کے مطابق Residential Bridge Camps میں شریک کروانے کے اقدامات کرنا ہے۔

بچہ مزدوری چھٹکارا مہم۔دفعات

☆ 14 سال سے کم عمر بچوں کو مزدوری کے لئے رکھنے پر لیبر ایکٹ 1986و 1988 سکشن (آندھرا پردیش دکانات وادراے جات) کے تحت سزا کے مستحق ہونگے۔

☆ بندھوا مزدور بنانے یا بچوں کو مزدوری کروانے پر دفع 1986 کے تحت سزا کے علاوہ، معدنی کانوں، دھماکو اشیاء کے کارخانوں، خطرناک کام کرنے مقامات پر بچہ مزدوری کروانے کی بناء پر 20/ ہزار روپیوں سے ذائد جرمانہ عائد ہوگا۔

☆ بندھوا مزدور کو چھٹکارا دلانے کے بعد ان کے والدین سے روپیوں کی واپسی کے لئے سختی کرنا بھی جرم ہے۔

☆ اگر کوئی سرکاری ملازم بچوں سے مزدوری کروائے تب A.P.Civil Service(Conduct) رول کے مطابق سزا ہوگی۔

آپ کا تعاون

بچہ مزدور چھٹکارا مہم نظام آباد، بودھن، اور کاماریڈی کے شہری علاقوں میں بالیہ رکھشا کے نام سے ایک مہم شروع کی جارہی ہے۔ جس میں آپ تمام حصہ لیتے ہوئے اس کام کو آگے بڑھائیں۔

5 سال سے 14 سال کے بچوں کو جو مزدوری پر لگے ہوں انہیں اس سے چھٹکارا دلا کر ایسے افراد جو ان سے کام لے رہے ہیں انہیں سزا دلوانے میں ہمارا تعاون کرنا ہے۔ اس مہم میں رضاکارانہ تنظیمیں، کونسلرس، عوامی نمائندے، ڈواکوا، سی۔ ڈی۔ ایس، اسکول کمیٹیاں، اساتذہ، ٹریڈ یونینس، لیبر تنظیمیں، شامل ہونگی۔ لیہذہ! آپ تمام سے بچہ مزدوری خاتمہ کے لئے اور اس مہم میں تعاون کی پُر خلوص خواہش کی جاتی ہے۔

بچے کلیاں ہیں انہیں کھلنے دو	انہیں مزدور نہ بننے دو
بچہ مزدوری روک دو	انہیں مدرسہ شریک کردو

فقط آپ کا

اشوک ۔ جی

جی۔اشوک کمار آئی۔ائے۔ایس
ڈسٹرکٹ کلکٹر،
چیرمین ڈی پی ای پی وبالا کارمی کولا پراجکٹ سوسائٹی،
نظام آباد